فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ

اُس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچائی کو جھٹلادیا جب وہ

جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِيْ

اُس کے پاس آئی ، کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا ﴿٣٢﴾ اور جو شخص

جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾

سچائی لے کر آیا اور جس نے اُس کی تصدیق کی ، یہی لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں ﴿٣٣﴾

لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾

اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس وہ سب ہے جو وہ چاہیں گے، یہ بدلہ ہے نیکی کرنے والوں کا ﴿٣٤﴾

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ

تاکہ اللہ اُن سے اُن کے بُرے اعمال کو دور کر دے اور اُن کے نیک کاموں کے بدلے

بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ

اُن کو اُن کا ثواب دے ﴿٣٥﴾ کیا اللہ اپنے بندوں کے لیے کافی نہیں ہے؟

وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

اور یہ لوگ اُس کے سِوا دوسروں سے آپ کو ڈراتے ہیں ، اور اللہ جس کو گمراہ کردے اُس کو کوئی راستہ

مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ اَلَيْسَ

دکھانے والا نہیں ﴿٣٦﴾ اور اللہ جس کو ہدایت دے اُس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ، کیا اللہ

اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

زبردست ، انتقام لینے والا نہیں؟ ﴿٣٧﴾ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے ، کہہ دیجیے : تمہارا کیا خیال ہے ، اللہ کے سِوا تم جن کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ

پُکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہونچانا چاہے تو کیا یہ اُس کی دی ہوئی تکلیف کو

ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ

دور کرسکتے ہیں ، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اُس کی مہربانی کو روکنے والے بن سکتے ہیں؟

قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ يٰقَوْمِ

کہہ دیجیے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿٣٨﴾ کہہ دیں کہ اے میری قوم!

اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ
تم اپنی جگہ عمل کرو ، میں بھی عمل کر رہا ہوں ، تو تم جلد جان لو گے ﴿۳۹﴾ کہ کس پر

یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ
رُسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور کس پر وہ عذاب آتا ہے جو کبھی ٹلنے والا نہیں ﴿۴۰﴾ یقیناً ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی
لوگوں کی ہدایت کے لیے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ اُتاری ہے ، پس جو شخص ہدایت حاصل کرے گا

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ
وہ اپنے ہی لیے کرے گا ، اور جو شخص گمراہ ہوگا تو اُس کی گمراہی اُسی پر پڑے گی ، اور آپ

عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا
اُن کے اوپر ذمہ دار نہیں ہو ﴿۴۱﴾ اللہ ہی وفات دیتا ہے جانوں کو اُن کی موت کے وقت

وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا ۚ فَیُمْسِكُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا
اور جن کی موت نہیں آئی اُن کو سونے کے وقت ، پھر وہ اُن کو روک لیتا ہے جن کی موت کا فیصلہ

الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰۤی اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
کر چکا ہے اور دوسروں کو ایک وقت مقرر تک کے لیے چھوڑ دیتا ہے ، بے شک اِس میں

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا اُنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو

شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا یَمْلِكُوْنَ شَیْـًٔا وَّلَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾
سفارشی بنا رکھا ہے ، کہیے کہ اگرچہ وہ نہ کچھ اختیار رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہوں ﴿۴۳﴾

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
کہہ دیجیے : سفارش ساری کی ساری اللہ کے اختیار میں ہے ، آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے ،

ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ
پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۴۴﴾ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں کے دل

قُلُوْبُ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِیْنَ
کُڑھتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ، اور جب اُس کے سِوا دوسروں کا

مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
ذکر ہوتا ہے تو اُس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۵﴾ کہہ دیجیے کہ اے اللہ ! آسمانوں اور زمین کے

وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ
پیدا کرنے والے ! غائب اور حاضر کے جاننے والے ! آپ اپنے بندوں کے

عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ
درمیان اُس چیز کا فیصلہ فرمائیں گے جس میں وہ اختلاف کررہے ہیں ﴿۴۶﴾ اور اگر ظلم کرنے والوں کے

ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا
پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اُسی کے برابر اور بھی ، تو وہ

بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ
قیامت کے دن سخت عذاب سے بچنے کے لیے اُن کو فدیے میں دے دیں ، اور اللہ کی طرف سے اُن کو

اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا
وہ معاملہ پیش آئے گا جس کا اُن کو گمان بھی نہ تھا ﴿۴۷﴾ اور اُن کے سامنے آ جائیں گے اُن کے

كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ
بُرے اعمال اور وہ چیز اُن کو گھیر لے گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿۴۸﴾ پس جب انسان کو

الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ
کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو وہ ہم کو پکارتا ہے ، پھر جب ہم اپنی طرف سے اُس کو نعمت دے دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے

اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
کہ یہ تو مجھ کو علم کی بنیاد پر دیا گیا ہے ؛ بلکہ یہ آزمائش ہے مگر اُن میں سے اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى
نہیں جانتے ﴿۴۹﴾ اُن سے پہلے والوں نے بھی یہ بات کہی تو جو کچھ وہ

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ
کماتے تھے وہ اُن کے کام نہ آیا ﴿۵۰﴾ پس اُن پر وہ بُرائیاں آ پڑیں جو اُنہوں نے کمائی تھیں،

وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ
اور اُن لوگوں میں سے جو ظالم ہیں اُن کے سامنے بھی اُن کی کمائی کے بُرے نتائج جلد آ جائیں گے،

وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
اور وہ (ہم کو) عاجز کر دینے والے نہیں ہیں ﴿۵۱﴾ کیا اُن کو معلوم نہیں کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع
کر دیتا ہے اور وہی تنگ کر دیتا ہے ، بے شک اِس کے اندر نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ﴿۵۲﴾

قُلۡ یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ
کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے ، اللہ کی رحمت سے

رَّحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِیۡعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ
مایوس نہ ہو ، بے شک اللہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے ، یقیناً وہ

الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِیۡبُوۡۤا اِلٰی رَبِّکُمۡ وَاَسۡلِمُوۡا لَهٗ مِنۡ
بڑا بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۵۳﴾ اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اُس کے فرماں بردار بن جاؤ اِس سے پہلے کہ

قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَکُمُ الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوۡۤا
تم پر کوئی عذاب آ جائے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے ﴿۵۴﴾ اور تم پیروی کرو

اَحۡسَنَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَکُمُ
اپنے رب کی بھیجی ہوئی کتاب کے بہتر پہلو کی ، قبل اِس کے کہ تم پر

الۡعَذَابُ بَغۡتَةً وَّاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾ اَنۡ تَقُوۡلَ نَفۡسٌ
اچانک عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو ﴿۵۵﴾ کہیں کوئی شخص یہ کہے

یّٰحَسۡرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطۡتُّ فِیۡ جَنۡۢبِ اللّٰهِ وَاِنۡ کُنۡتُ لَمِنَ
کہ افسوس میری کوتاہی پر جو میں نے اللہ کی جناب میں کی ، اور میں تو مذاق اڑانے

السّٰخِرِیۡنَ ﴿۵۶﴾ اَوۡ تَقُوۡلَ لَوۡ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیۡ لَکُنۡتُ مِنَ
والوں میں شامل رہا ﴿۵۶﴾ یا کوئی یہ کہے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی ڈرنے والوں

الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۵۷﴾ اَوۡ تَقُوۡلَ حِیۡنَ تَرَی الۡعَذَابَ لَوۡ اَنَّ لِیۡ
میں سے ہوتا ﴿۵۷﴾ یا عذاب کو دیکھ کر کوئی شخص یہ کہے کہ کاش ! مجھے دنیا میں

کَرَّةً فَاَکُوۡنَ مِنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰی قَدۡ جَآءَتۡكَ اٰیٰتِیۡ
پھر جانا ہو تو میں نیک بندوں میں سے ہو جاؤں ﴿۵۸﴾ ہاں ، تیرے پاس میری آیتیں آئیں

فَکَذَّبۡتَ بِهَا وَاسۡتَکۡبَرۡتَ وَکُنۡتَ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۵۹﴾ وَیَوۡمَ
پھر تو نے اُن کو جھٹلایا اور تکبّر کیا اور تو کافروں میں شامل رہا ﴿۵۹﴾ اور آپ

الۡقِیٰمَةِ تَرَی الَّذِیۡنَ کَذَبُوۡا عَلَی اللّٰهِ وُجُوۡهُهُمۡ مُّسۡوَدَّةٌ ؕ
قیامت کے دن اُن کے چہرے سیاہ دیکھو گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا،

اَلَیۡسَ فِیۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًی لِّلۡمُتَکَبِّرِیۡنَ ﴿۶۰﴾ وَیُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیۡنَ
کیا تکبّر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا ؟ ﴿۶۰﴾ اور جو لوگ ڈرتے رہے اللہ اُن لوگوں کو

اتَّقَوۡا بِمَفَازَتِهِمۡ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوۡٓءُ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ

کامیابی سے ساتھ نجات دے گا ، اُن کو کوئی تکلیف نہ پہونچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۱﴾ اللہ

خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيۡدُ

ہر چیز کا خالق ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۶۲﴾ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓـئِكَ

اُسی کے پاس ہیں ، اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی گھاٹے میں

هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۶۳﴾ قُلۡ اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ تَاۡمُرُوۡٓنِّىۡۤ اَعۡبُدُ اَيُّهَا

رہنے والے ہیں ﴿۶۳﴾ کہہ دیجیے کہ اے نادانو ! کیا تم مجھ کو اللہ کے سوا کی عبادت کرنے

الۡجٰهِلُوۡنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدۡ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ وَاِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ‌ۚ

کے لیے کہتے ہو ﴿۶۴﴾ اور آپ کی طرف اور آپ سے پہلے والوں کی طرف بھی وحی بھیجی جاچکی ہے

لَئِنۡ اَشۡرَكۡتَ لَيَحۡبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۶۵﴾

کہ اگر آپ نے شرک کیا تو آپ کا عمل ضائع ہو جائے گا اور آپ خسارے میں رہو گے ﴿۶۵﴾

بَلِ اللّٰهَ فَاعۡبُدۡ وَكُنۡ مِّنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

بلکہ صرف اللہ کی عبادت کریں اور شکر کرنے والوں میں سے بنیں ﴿۶۶﴾ اور لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی

حَقَّ قَدۡرِهٖ ‌ۖ وَالۡاَرۡضُ جَمِيۡعًا قَبۡضَتُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

جیسا کہ اُس کی قدر کرنے کا حق ہے ، اور زمین ساری اُس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن

وَالسَّمٰوٰتُ مَطۡوِيّٰتٌۢ بِيَمِيۡنِهٖ‌ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اُس کے داہنے ہاتھ میں ، وہ پاک اور برتر ہے اُس شرک سے

يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ فَصَعِقَ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ

جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿۶۷﴾ اور صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں

فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ‌ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيۡهِ اُخۡرٰى فَاِذَا هُمۡ

سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر جس کو اللہ چاہے ، پھر دوبارہ اُس میں پھونکا جائے گا تو یکا یک سب کے سب

قِيَامٌ يَّنۡظُرُوۡنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

اُٹھ کر دیکھنے لگیں گے ﴿۶۸﴾ اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی ، اور کتاب رکھ دی

الۡكِتٰبُ وَجِآىۡءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ

جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائیں گے اور لوگوں کے درمیان ٹھیک فیصلہ

بِالۡحَقِّ وَهُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَوُفِّیَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ

کردیا جائے گا اور اُن پر کوئی ظلم نہ ہوگا ﴿۶۹﴾ اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا،

وَهُوَ اَعۡلَمُ بِمَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۰﴾ وَسِیۡقَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰی

اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿۷۰﴾ اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف

جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوۡهَا فُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَقَالَ

ہانکے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس پہونچیں گے اُس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اُس کے

لَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمۡ یَاۡتِكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ یَتۡلُوۡنَ عَلَیۡكُمۡ

مُحافظ اُن سے کہیں گے : کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے جو تم کو تمہارے رب کی

اٰیٰتِ رَبِّكُمۡ وَیُنۡذِرُوۡنَكُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ قَالُوۡا

آیتیں سُناتے تھے اور تم کو تمہارے اِس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے ؟ وہ کہیں گے

بَلٰی وَلٰكِنۡ حَقَّتۡ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ عَلَی الۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۷۱﴾

کہ ہاں ؛ لیکن عذاب کا وعدہ منکروں پر پورا ہو کررہا ﴿۷۱﴾

قِیۡلَ ادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ۚ فَبِئۡسَ

کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ، اُس میں ہمیشہ رہنے کے لیے ، پس کیسا بُرا

مَثۡوَی الۡمُتَكَبِّرِیۡنَ ﴿۷۲﴾ وَسِیۡقَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ اِلَی

ٹھکانہ ہے تکبّر کرنے والوں کا ﴿۷۲﴾ اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرے وہ گروہ در گروہ جنّت کی طرف

الۡجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوۡهَا وَفُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَقَالَ

لے جائے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہونچیں گے اور اُس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اُس کے

لَهُمۡ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَیۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِیۡنَ ﴿۷۳﴾

مُحافظ اُن سے کہیں گے کہ سلام ہو تم پر ، خوش حال رہو ، پس اِس میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ کے لیے ﴿۷۳﴾

وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَاَوۡرَثَنَا

اور وہ کہیں گے کہ شکر ہے اُس اللہ کا جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچ کر دکھایا ، اور ہم کو اِس زمین کا

الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَنَّةِ حَیۡثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ اَجۡرُ

وارث بنادیا ، ہم جنت میں جہاں چاہیں مقام کریں ، پس کیا خوب بدلہ ہے

الۡعٰمِلِیۡنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَی الۡمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیۡنَ مِنۡ حَوۡلِ

عمل کرنے والوں کا ﴿۷۴﴾ اور آپ فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد

الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ

حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد اور تسبیح کرتے ہوں گے ، اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا

وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾

اور کہا جائے گا تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں ﴿۷۵﴾

(سورۂ مؤمن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۵۶، ۵۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۸۵) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۰) نمبر پر ہے اور سورۂ زمر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۱۹۹) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۴۹۶۰) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ ﴿۱﴾ یہ کتاب اُتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ، جاننے والا ہے ﴿۲﴾

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي

گناہوں کو معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے ، سخت سزا دینے والا ، بڑی قدرت

الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ

والا ہے ، اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، اُسی کی طرف لوٹنا ہے ﴿۳﴾ اللہ کی آیتوں میں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ

وہی لوگ جھگڑے نکالتے ہیں جو منکر ہیں ، تو اِن لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو

فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ

دھوکے میں نہ ڈالے ﴿۴﴾ اِن سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم نے جھٹلایا اور اُن کے بعد کے

مِنْ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

گروہوں نے بھی ، اور ہر امّت نے ارادہ کیا کہ اپنے رسول کو پکڑ لیں

وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ

اور اُنھوں نے ناحق کے جھگڑے نکالے ؛ تاکہ اُس کے ذریعہ حق کو مٹا دیں تو میں نے اُن کو پکڑ لیا،

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

پھر کیسی تھی میری سزا ﴿۵﴾ اور اِسی طرح آپ کے رب کی بات اُن لوگوں پر پوری

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۶﴾ۘ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ

ہو چکی ہے جنہوں نے انکار کیا کہ وہ آگ والے ہیں ﴿۶﴾ جو عرش کو

الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ

اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اُس کے اردگرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں اُس کی حمد کے ساتھ اور وہ اُس پر ایمان

بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

رکھتے ہیں، اور وہ ایمان والوں کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں، اے ہمارے رب! آپ کی رحمت اور آپ کا علم

رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ

ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے، پس آپ معاف فرما دیجیے اُن لوگوں کو جو توبہ کریں اور آپ کے راستے کی پیروی کریں

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۷ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ

اور اُن کو جہنم کے عذاب سے بچائیے ۷ اے ہمارے رب! اور آپ اُن کو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل کیجیے

الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

جن کا آپ نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن کو بھی جو صالح ہوں اُن کے والدین اور اُن کی بیویوں اور اُن کی

وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۸ۙ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ

اولاد میں سے، بے شک آپ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں ۸ اور اُن کو بُرائیوں سے بچائیے،

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ

اور جس کو آپ نے اُس دن بُرائیوں سے بچایا تو اُس پر آپ نے رحم کیا، اور یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ

بڑی کامیابی ہے ۹ جن لوگوں نے انکار کیا اُن کو پُکار کر کہا جائے گا کہ اللہ کی بیزاری

اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ

تم سے اُس سے زیادہ ہے جتنی بیزاری تم کو اپنے آپ پر ہے، جب تم کو ایمان کی طرف بُلایا جاتا تھا

فَتَكْفُرُوْنَ ۝۱۰ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا

تو تم انکار کرتے تھے ۱۰ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! آپ نے ہم کو دو بار موت دی اور دو بار ہم کو

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ

زندگی دی، پس ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا، تو کیا نکلنے کی کوئی

سَبِيْلٍ ۝۱۱ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ

صورت ہے؟ ۱۱ یہ تم پر اِس لیے ہے کہ جب اکیلے اللہ کی طرف بُلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے، اور جب

يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝۱۲ هُوَ

اُس کے ساتھ شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے، پس فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے، جو بلند ہے، بڑے مرتبے والا ہے ۱۲ وہی

الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ
ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق اُتارتا ہے،

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
اور نصیحت صرف وہی شخص قبول کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو ﴿۱۳﴾ پس اللہ ہی کو پُکارو دین کو

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ
اُسی کے لیے خالص کرتے ہوئے ، خواہ کافروں کو ناگوار کیوں نہ ہو ﴿۱۴﴾ وہ بلند درجوں والا،

ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عرش کا مالک ہے ، وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی

عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ
بھیجتا ہے ؛ تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ﴿۱۵﴾ جس دن کہ وہ ظاہر ہوں گے،

لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ
اللہ سے اُن کی کوئی چیز چُھپی نہ ہوگی ، آج بادشاہی کس کی ہے؟

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا
اللہ کی جو اکیلا ہے ، زبردست ہے ﴿۱۶﴾ آج ہر شخص کو اُس کے کیے کا

كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾
بدلہ ملے گا ، آج کوئی ظلم نہ ہوگا ، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۷﴾

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ
اور اُن کو قریب آنے والی مصیبت کے دن سے ڈرائیے جب کہ دل حلق تک آ پہونچیں گے،

كٰظِمِيْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ
وہ غم سے بھرے ہوئے ہوں گے ، ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارشی

يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾
جس کی بات مانی جائے ﴿۱۸﴾ وہ نگاہوں کی چوری کو جانتا ہے اور اُن باتوں کو بھی جن کو سینے چُھپائے ہوئے ہیں ﴿۱۹﴾

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا ، اور جن کو اللہ کے سِوا پُکارتے ہیں

لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ ع
وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کرتے ، بے شک اللہ سُننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾

اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیا انجام ہوا

الَّذِیْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے گزر چکے ہیں، وہ اُن سے بہت زیادہ تھے قوّت میں

وَّاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ
اور اُن آثار کے اعتبار سے بھی جو اُنہوں نے زمین میں چھوڑے، پھر اللہ نے اُن کے گناہوں پر اُن کو پکڑ لیا اور کوئی اُن کو

لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ
اللہ سے بچانے والا نہ تھا ﴿۲۱﴾ یہ اِس لیے ہوا کہ اُن کے پاس اُن کے رسول

رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِیٌّ
کُھلی نشانیاں لے کر آئے تو اُنہوں نے انکار کیا، تو اللہ نے اُن کو پکڑ لیا، یقیناً وہ طاقت ور ہے،

شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰیٰتِنَا
سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۲﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کُھلی

وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۳﴾ لا اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا
دلیل کے ساتھ ﴿۲۳﴾ فرعون اور ہامان اور قارون کے پاس بھیجا، تو اُنہوں نے کہا کہ یہ

سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا
ایک جادوگر ہے، جھوٹا ہے ﴿۲۴﴾ پھر جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر اُن کے پاس پہونچے تو اُنہوں نے کہا

اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْیُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ
کہ اُن لوگوں کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو جو اُس کے ساتھ ایمان لائیں اور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھو،

وَمَا كَیْدُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
اور اُن کافروں کی تدبیر محض بے اثر رہی ﴿۲۵﴾ اور فرعون نے کہا:

ذَرُوْنِیْۤ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْیَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ
مجھ کو چھوڑو، میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ اپنے رب کو پُکارے، مجھ کو اندیشہ ہے کہ کہیں وہ

یُّبَدِّلَ دِیْنَكُمْ اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾
تمہارا دین بدل ڈالے گا یا ملک میں فساد پھیلا دے گا ﴿۲۶﴾

وَقَالَ مُوْسٰۤى اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ میں نے اپنے رب کی پناہ لی ہر اُس متکبّر سے

لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ

جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا ﴿۲۷﴾ اور آلِ فرعون میں سے ایک مؤمن

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ

شخص جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا بولا کہ کیا تم لوگ ایک شخص کو صرف اِس بات پر قتل کر دو گے کہ وہ

يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ

کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے ؛ حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے کُھلی دلیلیں بھی لے کر آیا ہے،

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا

اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اُس کا جھوٹ اُسی پر پڑے گا ، اور اگر وہ سچا ہے

يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ

تو اُس کا کوئی حصّہ تم کو پہونچ کر رہے گا جس کا وعدہ وہ تم سے کرتا ہے، بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

جو حد سے گزرنے والا ہو ، جھوٹا ہو ﴿۲۸﴾ اے میری قوم ! آج تمہاری سلطنت ہے

ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ

کہ تم زمین میں غالب ہو ، پھر اللہ کے عذاب کے مقابل کون ہماری مدد کرے گا

اِنْ جَآءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ

اگر وہ ہم پر آ گیا ، فرعون نے کہا : میں تم کو وہی رائے دیتا ہوں جس کو میں سمجھ رہا ہوں ، اور میں تمہاری

اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ

رہنمائی ٹھیک بھلائی کے راستے کی طرف کر رہا ہوں ﴿۲۹﴾ اور جو شخص ایمان لایا تھا اُس نے کہا کہ اے میری قوم!

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ

میں ڈرتا ہوں کہ تم پر اور گروہوں جیسا دن آ جائے ﴿۳۰﴾ جیسا دن

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا

قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور اُن کے بعد والوں پر آیا ، اور اللہ

اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

اپنے بندوں پر کوئی ظلم کرنا نہیں چاہتا ﴿۳۱﴾ اور اے میری قوم ! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر

يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

چیخ پُکار کا دن آ جائے ﴿۳۲﴾ جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے اور تم کو اللہ سے بچانے والا

مِنۡ عَاصِمٍ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۳﴾
کوئی نہ ہوگا ، اور جس کو اللہ گمراہ کردے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۳۳﴾

وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ يُوۡسُفُ مِنۡ قَبۡلُ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا زِلۡتُمۡ
اور اِس سے پہلے یوسف (علیہ السلام) تمہارے پاس کُھلے دلائل کے ساتھ آئے تو تم اُن کی لائی ہوئی

فِىۡ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمۡ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلۡتُمۡ
باتوں کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہے ، یہاں تک کہ جب اُن کی وفات ہوگئی تو تم نے کہا

لَنۡ يَّبۡعَثَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رَسُوۡلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
کہ اللہ اُن کے بعد ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا ، اِسی طرح اللہ اُن لوگوں کو گمراہ کردیتا ہے

مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ مُّرۡتَابُ ۖۚ ﴿۳۴﴾ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ
جو حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ہوتے ہیں ﴿۳۴﴾ جو اللہ کی آیتوں میں

اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰٮهُمۡ ؕ كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ
جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو ، اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک

وَعِنۡدَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلۡبِ
یہ سخت نا پسندیدہ ہے ، اِسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ہر مغرور،

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ يٰهَامٰنُ ابۡنِ لِىۡ
سرکش کے دل پر ﴿۳۵﴾ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان ! میرے لیے ایک

صَرۡحًا لَّعَلِّىۡۤ اَبۡلُغُ الۡاَسۡبَابَ ۙ ﴿۳۶﴾ اَسۡبَابَ السَّمٰوٰتِ
اونچی عمارت بنا ؛ تاکہ میں راستوں پر پہونچوں ﴿۳۶﴾ آسمانوں کے راستوں تک،

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوۡسٰى وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ
پس موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں ، اور میں تو اُس کو جھوٹا خیال کرتا ہوں ، اور اِس طرح

زُيِّنَ لِفِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ
فرعون کے لیے اُس کی بدعملی خوشنما بنا دی گئی اور وہ سیدھے راستے سے روک دیا گیا،

وَمَا كَيۡدُ فِرۡعَوۡنَ اِلَّا فِىۡ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ الَّذِىۡۤ اٰمَنَ
اور فرعون کی تدبیر غارت ہو کررہی ﴿۳۷﴾ اور جو شخص ایمان لایا تھا اُس نے کہا

يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوۡنِ اَهۡدِكُمۡ سَبِيۡلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ يٰقَوۡمِ اِنَّمَا
کہ اے میری قوم ! تم میری پیروی کرو ، میں تم کو صحیح راستہ بتا رہا ہوں ﴿۳۸﴾ اے میری قوم ! یہ

منزل ۶

ع ۴

هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الۡاٰخِرَةَ هِىَ دَارُ
دنیا کی زندگی محض چند روزہ ہے ، اور اصل ٹھہرنے کا مقام

الۡقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنۡ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجۡزٰٓى اِلَّا مِثۡلَهَا ۚ
آخرت ہے ﴿۳۹﴾ جو شخص بُرائی کرے گا تو وہ اُس کے برابر بدلہ پائے گا،

وَمَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ
اور جو شخص نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مؤمن ہو

فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ يُرۡزَقُوۡنَ فِيۡهَا بِغَيۡرِ
تو یہی لوگ جنّت میں داخل ہوں گے ، وہاں وہ بے حساب رزق

حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوۡمِ مَا لِىۡۤ اَدۡعُوۡكُمۡ اِلَى النَّجٰوةِ
پائیں گے ﴿۴۰﴾ اور اے میری قوم ! کیا بات ہے کہ میں تم کو نجات کی طرف بُلاتا ہوں

وَتَدۡعُوۡنَنِىۡۤ اِلَى النَّارِ ؕ ﴿۴۱﴾ تَدۡعُوۡنَنِىۡ لِاَكۡفُرَ بِاللّٰهِ
اور تم مجھ کو آگ کی طرف بُلا رہے ہو ﴿۴۱﴾ تم مجھ کو بلا رہے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَاُشۡرِكَ بِهٖ مَا لَيۡسَ لِىۡ بِهٖ عِلۡمٌ ۫ وَّاَنَا اَدۡعُوۡكُمۡ اِلَى
اور ایسی چیز کو اُس کا شریک بناؤں جس کا مجھے کوئی علم نہیں ، اور میں تم کو زبردست ، مغفرت کرنے والے

الۡعَزِيۡزِ الۡغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدۡعُوۡنَنِىۡۤ اِلَيۡهِ
اللہ کی طرف بلا رہا ہوں ﴿۴۲﴾ یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی طرف مجھ کو بُلاتے ہو

لَيۡسَ لَهٗ دَعۡوَةٌ فِى الدُّنۡيَا وَلَا فِى الۡاٰخِرَةِ وَاَنَّ
اُس کی کوئی آواز نہ دنیا میں ہے اور نہ آخرت میں ، اور بے شک

مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ هُمۡ اَصۡحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾
ہم سب کی واپسی اللہ ہی کی طرف ہے ، اور حد سے گزرنے والے ہی آگ میں جانے والے ہیں ﴿۴۳﴾

فَسَتَذۡكُرُوۡنَ مَاۤ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمۡرِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ
پس تم آگے چل کر میری بات کو یاد کرو گے ، اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں،

اِنَّ اللّٰهَ بَصِيۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰٮهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا
بے شک اللہ تمام بندوں کا نگران ہے ﴿۴۴﴾ پھر اللہ نے اُس کو اُن کی بُری

مَكَرُوۡا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ ۚ ﴿۴۵﴾
تدبیروں سے بچا لیا ، اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے گھیر لیا ﴿۴۵﴾

النّصف

منزل ۶

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

آگ ، جس پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں ، اور جس دن قیامت

السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾

قائم ہوگی ، فرعون والوں کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو ﴿۴۶﴾

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ

اور جب وہ دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

بڑا بننے والوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے ، تو کیا تم ہم سے آگ کا

عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا

کوئی حصہ ہٹا سکتے ہو ؟ ﴿۴۷﴾ بڑے لوگ کہیں گے کہ ہم سب ہی

كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ

اِس میں ہیں ، اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کردیا ﴿۴۸﴾ اور جو لوگ

الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ

آگ میں ہوں گے وہ جہنم کے نگہبانوں سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے درخواست کرو کہ ہمارے

عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ

عذاب میں سے ایک دن کی تخفیف کردے ﴿۴۹﴾ وہ کہیں گے : کیا تمہارے پاس تمہارے رسول

رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا

واضح دلیلیں لے کر نہیں آئے ، وہ کہیں گے کہ ہاں ، نگہبان کہیں گے : پھر تم ہی درخواست کرو ، اور منکروں کی پکار

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ

ضائع ہی ہونے والی ہے ﴿۵۰﴾ بے شک ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾

اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں ، اور اُس دن بھی جب کہ گواہ کھڑے ہوں گے ﴿۵۱﴾

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی ، اور اُن کے لیے لعنت ہوگی

وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى

اور اُن کے لیے بُرا ٹھکانہ ہوگا ﴿۵۲﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت عطا کی

وَاَوۡرَثۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡکِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًی وَّ ذِکۡرٰی

اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا ﴿۵۳﴾ رہنمائی اور نصیحت،

لِاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ

عقل والوں کے لیے ﴿۵۴﴾ پس آپ صبر کیجیے، بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے،

وَّاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِکَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ بِالۡعَشِیِّ

اور اپنے قصور کی معافی چاہیے، اور صبح و شام اپنے رب کی تسبیح کیجیے اس کی

وَالۡاِبۡکَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُجَادِلُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ بِغَیۡرِ

حمد کے ساتھ ﴿۵۵﴾ جو لوگ کسی سند کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں

سُلۡطٰنٍ اَتٰىهُمۡ ۙ اِنۡ فِیۡ صُدُوۡرِهِمۡ اِلَّا کِبۡرٌ مَّا هُمۡ

جھگڑے نکالتے ہیں، اُن کے دلوں میں صرف بڑائی ہے کہ وہ اُس تک کبھی

بِبَالِغِیۡهِ ۚ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ﴿۵۶﴾

پہونچنے والے نہیں، پس آپ اللہ کی پناہ مانگیے، بے شک وہ سُننے والا، دیکھنے والا ہے ﴿۵۶﴾

لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَکۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ النَّاسِ

یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کو پیدا کرنے کی نسبت زیادہ بڑا کام ہے،

وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا یَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰی

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾ اور اندھا اور آنکھوں والا

وَالۡبَصِیۡرُ ۙ۬ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا

یکساں نہیں ہوسکتا، اور نہ ایمان والا اور نیکو کار اور وہ جو برائی

الۡمُسِیۡٓءُ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ

کرنے والے ہیں، تم لوگ بہت کم سوچتے ہو ﴿۵۸﴾ بے شک قیامت آ کر رہے گی،

لَّا رَیۡبَ فِیۡهَا ۫ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۹﴾

اُس میں کوئی شک نہیں؛ مگر اکثر لوگ نہیں مانتے ﴿۵۹﴾

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ

اور تمہارے رب نے فرما دیا ہے کہ مجھ کو پکارو، میں تمہاری درخواست قبول کروں گا، جو لوگ

یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِیۡ سَیَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیۡنَ ﴿۶۰﴾ ع

میری عبادت سے منھ موڑتے ہیں وہ جلد ہی ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے ﴿۶۰﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ
اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی ؛ تاکہ تم اُس میں آرام کرو اور دن کو

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
روشن کیا ، بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے مگر اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ
لوگ شکر نہیں کرتے ﴿٦١﴾ یہی اللہ تمہارا رب ہے ، ہر چیز کا پیدا

شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾ كَذٰلِكَ
کرنے والا ، اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، پھر تم کہاں سے بہکائے جاتے ہو ؟ ﴿٦٢﴾ اِسی طرح

يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَللّٰهُ
وہ لوگ بہکائے جاتے رہے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے ﴿٦٣﴾ اللہ ہی ہے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً
جس نے تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت بنایا

وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ
اور تمہاری صورت بنائی پس عمدہ صورت بنائی اور اُس نے تم کو عمدہ چیزوں کا رزق دیا،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ هُوَ
یہ اللہ ہے تمہارا رب ، پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا ﴿٦٤﴾ وہی

الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ
زندہ ہے اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، پس تم اُسی کو پُکارو دین کو اُسی کے لیے خالص کرتے ہوئے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ
ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے سارے جہان کا ﴿٦٥﴾ کہہ دیجیے کہ مجھے اِس سے منع کر دیا گیا ہے کہ میں

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ
اُن کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے سِوا پُکارتے ہو، جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّيْ ۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ
کُھلی دلیلیں آ چکیں، اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنے آپ کو ربُّ العالمین کے حوالے کردوں ﴿٦٦﴾ وہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر خون کے

وقف لازم

منزل ٦

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ
لوتھڑے سے پھر وہ تم کو بچے کی شکل میں نکالتا ہے، پھر وہ تم کو بڑھاتا ہے؛ تاکہ تم اپنی پوری طاقت کو پہونچو،

ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ
پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ ، اور تم میں سے کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے،

وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ
اور تاکہ تم مقررہ وقت تک پہونچ جاؤ اور تاکہ تم سوچو ﴿٦٧﴾ وہی ہے

الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ، پس جب وہ کسی امر کا فیصلہ کرلیتا ہے تو بس اُس کو کہتا ہے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ
کہ ہو جا ، تو وہ ہو جاتا ہے ﴿٦٨﴾ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
جھگڑے نکالتے ہیں ، وہ کہاں سے پھرائے جاتے ہیں ؟ ﴿٦٩﴾ جنہوں نے کتاب کو

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڐ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾
جھٹلایا اور اُس چیز کو بھی جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا ، تو جلد ہی وہ جان لیں گے ﴿٧٠﴾

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾
جب کہ اُن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں ، وہ گھسیٹے جائیں گے ﴿٧١﴾

فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيْلَ
جلتے ہوئے پانی میں ، پھر وہ آگ میں جھونک دیے جائیں گے ﴿٧٢﴾ پھر اُن سے

لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
کہا جائے گا : کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک کرتے تھے ؟ ﴿٧٣﴾ اللہ کے سوا،

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ
وہ کہیں گے : وہ ہم سے کھوئے گئے ؛ بلکہ ہم اِس سے پہلے کسی چیز کو پکارتے نہ تھے،

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
اِس طرح اللہ گمراہ کرتا ہے منکروں کو ﴿٧٤﴾ یہ اِس سبب سے کہ تم

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
زمین میں ناحق خوش ہوتے تھے اور اِس سبب سے کہ تم

تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
گھمنڈ کرتے تھے ﴿٧٥﴾ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ، اُس میں ہمیشہ

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ
رہنے کے لیے ، پس کیسا بُرا ٹھکانہ ہے گھمنڈ کرنے والوں کا ﴿٧٦﴾ پس آپ صبر کیجیے،

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ
بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے ، پھر جس کا ہم اُن سے وعدہ کر رہے ہیں اُس کا کچھ حصہ ہم آپ کو

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَلَقَدْ
دِکھا دیں گے یا آپ کو وفات دیں گے ، پھر اُن کی واپسی ہماری ہی طرف ہے ﴿٧٧﴾ اور ہم نے

اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ
آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے ، اُن میں سے کچھ کے حالات ہم نے آپ کو سُنائے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ
اور اُن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن کے حالات ہم نے آپ کو نہیں سُنائے ، اور کسی رسول کے بس میں یہ نہ تھا

اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ
کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آئے ، پھر جب اللہ کا حکم

اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾
آ گیا تو حق کے مطابق فیصلہ کر دیا گیا اور غلط کار لوگ اُس وقت خسارے میں رہ گئے ﴿٧٨﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا
اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے مویشی بنائے تاکہ تم بعض سے سواری کا کام لو

وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا
اور اُن میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ﴿٧٩﴾ اور تمہارے لیے اُن میں اور بھی فائدے ہیں ، اور تاکہ تم اُن کے

عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
ذریعے سے اپنی حاجت تک پہونچو جو تمہارے دلوں میں ہو ، اور اُن پر اور کشتی پر تم

تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
سوار کیے جاتے ہو ﴿٨٠﴾ اور وہ تم کو اور بھی نشانیاں دِکھاتا ہے ، تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا

تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
انکار کرو گے ؟ ﴿٨١﴾ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ

کہ کیا انجام ہوا اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے گزرے ہیں ، وہ اُن سے

مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى

زیادہ تھے اور وہ قوّت میں اور نشانیوں میں جو کہ وہ زمین پر چھوڑ گئے بڑھے ہوئے تھے ، پس اُن کی

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ

کمائی اُن کے کچھ کام نہ آئی ﴿٨٢﴾ پس جب اُن کے پیغمبر اُن کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ

کھُلی دلیلیں لے کر آئے تو وہ اپنے اُس علم پر اِترانے لگے جو اُن کے پاس تھا،

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْا

اور اُن پر وہ عذاب آپڑا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ﴿٨٣﴾ پھر جب اُنہوں نے

بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور ہم انکار کرتے ہیں اُن کا جن کو ہم اُس کے ساتھ

مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا

شریک کرتے تھے ﴿٨٤﴾ پس اُن کا ایمان اُن کے کام نہ آیا جب کہ اُنہوں نے ہمارا عذاب

بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ

دیکھ لیا ، یہی اللہ کی سُنّت ہے جو اُس کے بندوں میں جاری رہی ہے،

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ ع

اور اُس وقت انکار کرنے والے خسارے میں رہ گئے ﴿٨٥﴾

منزل ٦

سورۂ حٰمٓ السجدۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ،اِس میں (٥٤) آیتیں اور (٦) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٦١) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٤١) نمبر پر ہے اور سورۂ مؤمن کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (٧٩٦) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٣٣٥٠) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ كِتٰبٌ

حٰمٓ ﴿١﴾ یہ بڑے مہربان ،نہایت رحم والے کی طرف سے اُتارا ہوا کلام ہے ﴿٢﴾ یہ ایک کتاب ہے

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾

جس کی آیتیں کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں ، عربی زبان کا قرآن ، اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٣﴾

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ④

خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا، چنانچہ اُن لوگوں میں سے اکثر نے اُس سے منہ موڑا، پس وہ نہیں سُن رہے ہیں ④

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

اور اُنہوں نے کہا : ہمارے دل اُس سے پردے میں ہیں جس کی طرف تم ہم کو بُلاتے ہو

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ

اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے ، اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک حجاب ہے،

فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ⑤ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا۠ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

پس تم اپنا کام کرو ، ہم بھی اپنا کام کررہے ہیں ⑤ کہہ دیجیے : میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا،

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا

میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے ، پس تم سیدھے رہو

اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ ⑥

اُسی کی طرف اور اُسی سے معافی چاہو ، اور خرابی ہے مشرکوں کے لیے ⑥

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے

كٰفِرُوْنَ ⑦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

منکر ہیں ⑦ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیا

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑧ ع قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ

اُن کے لیے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں ⑧ کہہ دیجیے : کیا تم لوگ اُس ہستی کا

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ

انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنایا اور تم اُس کے شریک

اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ ⑨ وَجَعَلَ فِيْهَا

ٹھہراتے ہو ، وہ رب ہے تمام جہانوں کا ⑨ اور اُس نے زمین میں

رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ

اُس کے اوپر پہاڑ بنائے اور اُس میں فائدے کی چیزیں رکھ دیں ، اور اُس میں اُس کی غذائیں

اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ⑩

ٹھہرا دیں چار دن میں ، تمام سوال کرنے والوں کے لیے برابر ⑩

ثُمَّ اسۡتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ وَہِیَ دُخَانٌ فَقَالَ
پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا ، پھر اُس نے

لَہَا وَلِلۡاَرۡضِ ائۡتِیَا طَوۡعًا اَوۡ کَرۡہًا ؕ قَالَتَاۤ
آسمان اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے ، دونوں نے کہا

اَتَیۡنَا طَآئِعِیۡنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰہُنَّ سَبۡعَ سَمٰوَاتٍ
کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں ﴿۱۱﴾ پھر اُس نے دو دن میں اُس کے

فِیۡ یَوۡمَیۡنِ وَاَوۡحٰی فِیۡ کُلِّ سَمَآءٍ اَمۡرَہَا ؕ وَزَیَّنَّا
سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اُس کا حکم بھیج دیا ، اور ہم نے

السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ ٭ۖ وَحِفۡظًا ؕ ذٰلِکَ
آسمانِ دنیا کو چراغوں سے زینت دی اور اُس کو محفوظ کردیا ، یہ

تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَقُلۡ
عزیز و علیم کی منصوبہ بندی ہے ﴿۱۲﴾ پس اگر وہ اعراض کرتے ہیں تو کہہ دیجیے

اَنۡذَرۡتُکُمۡ صٰعِقَۃً مِّثۡلَ صٰعِقَۃِ عَادٍ وَّثَمُوۡدَ ﴿ؕ۱۳﴾
کہ میں تم کو اُسی طرح کے عذاب سے ڈراتا ہوں جیسا عذاب عاد و ثمود پر نازل ہوا ﴿۱۳﴾

اِذۡ جَآءَتۡہُمُ الرُّسُلُ مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمِنۡ
جب کہ اُن کے پاس رسول آئے اُن کے آگے سے اور اُن کے

خَلۡفِہِمۡ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰہَ ؕ قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ
پیچھے سے کہ اللہ کے سِوا تم کسی کی عبادت نہ کرو ، اُنھوں نے کہا کہ اگر ہمارا رب چاہتا

رَبُّنَا لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِکَۃً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِہٖ
تو وہ فرشتے اُتارتا ، پس ہم اُس چیز کے منکر ہیں جس کو دے کر تم

کٰفِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسۡتَکۡبَرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ
بھیجے گئے ہو ﴿۱۴﴾ عاد کا یہ حال تھا کہ اُنھوں نے زمین میں بغیر کسی حق کے

الۡحَقِّ وَقَالُوۡا مَنۡ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّۃً ؕ اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّ
گھمنڈ کیا اور اُنھوں نے کہا : کون ہے جو قوّت میں ہم سے زیادہ ہے ، کیا اُنھوں نے نہیں دیکھا کہ

اللّٰہَ الَّذِیۡ خَلَقَہُمۡ ہُوَ اَشَدُّ مِنۡہُمۡ قُوَّۃً ؕ وَکَانُوۡا
جس اللہ نے اُن کو پیدا کیا ہے وہ قوّت میں اُن سے زیادہ ہے اور وہ

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے ﴿١٥﴾ تو ہم نے چند منحوس دنوں میں اُن پر

فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي
سخت طوفانی ہوا بھیج دی ؛ تاکہ اُن کو دنیا کی زندگی میں رُسوائی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ
عذاب چکھائیں ، اور آخرت کا عذاب اِس سے بھی زیادہ رُسوا کرنے والا ہے ، اور اُن کو

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
کوئی مدد نہ پہونچے گی ﴿١٦﴾ اور وہ جو ثمود تھے تو ہم نے اُن کو ہدایت کا راستہ دکھایا، مگر اُنہوں نے ہدایت کے مقابلے

الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
میں اندھے پن کو پسند کیا ، تو اُن کو عذابِ ذلّت کے کڑکے نے

الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ
پکڑ لیا اُن کی بد کرداریوں کی وجہ سے ﴿١٧﴾ اور ہم نے اُن لوگوں کو نجات دی

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ
جو ایمان لائے اور ڈرنے والے تھے ﴿١٨﴾ اور جس دن اللہ کے دُشمن آگ کی طرف

اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا
جمع کیے جائیں گے ، پھر وہ جدا جدا کیے جائیں گے ﴿١٩﴾ یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آ جائیں گے،

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا
اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کی کھالیں اُن پر اُن کے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ
اعمال کی گواہی دیں گی ﴿٢٠﴾ اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے : تم نے ہمارے خلاف کیوں

عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ
گواہی دی ؟ وہ کہیں گی کہ ہم کو اُسی اللہ نے بولنے کی طاقت دی جس نے ہر چیز کو بولنا سکھایا ہے،

وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا
اور اُسی نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اُسی کے پاس تم لائے گئے ہو ﴿٢١﴾ اور تم

كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ
اپنے کو اِس سے چُھپا نہ سکتے تھے کہ تمہارے خلاف گواہی دیں تمہارے کان

وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ

اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں ؛ لیکن تم اِس گمان میں رہے کہ اللہ

لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۲۲ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ

تمہارے بہت سے اُن اعمال کو نہیں جانتا جو تم کرتے ہو ۲۲ اور تمہارے اِسی گمان نے جو کہ تم نے

ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۲۳

اپنے رب کے ساتھ کیا تھا تم کو برباد کیا ، پس تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گئے ۲۳

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا

پس اگر وہ صبر کریں تو آگ ہی اُن کا ٹھکانہ ہے ، اور اگر وہ معافی مانگیں

فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۲۴ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ

تو اُن کو معافی نہیں ملے گی ۲۴ اور ہم نے اُن پر کچھ ساتھی مسلط کردیے

فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ

تو اُنھوں نے اُن کے آگے اور پیچھے کی ہر چیز اُن کو خوش نما بنا کر دکھایا ، اور اُن پر

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

وہی بات پوری ہو کررہی جو جنّات اور انسانوں کے اُن گروہوں پر پوری ہوئی

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۲۵

جو اُن سے پہلے گزرچکے تھے ، بے شک وہ خسارے میں رہ جانے والے تھے ۲۵

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ

اور کفر کرنے والوں نے کہا کہ اِس قرآن کو نہ سُنو

وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۲۶ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ

اور اِس میں خلل ڈالو ؛ تاکہ تم غالب رہو ۲۶ پس ہم انکار کرنے

كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ

والوں کو سخت عذاب چکھائیں گے اور اُن کو اُن کے عمل کا بدترین

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۲۷ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ

بدلہ دیں گے ۲۷ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی آگ،

لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

اُن کے لیے اُس میں ہمیشگی کا ٹھکانہ ہوگا ، اِس بات کے بدلے میں کہ وہ ہماری آیتوں کا

منزل ۶

ع ۱۷

يَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا
انکار کرتے تھے ﴿٢٨﴾ اور کفر کرنے والے کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! ہمیں اُن لوگوں کو

الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ
دِکھا جنھوں نے جِنّات اور انسانوں میں سے ہم کو گمراہ کیا ، ہم اُن کو اپنے پاؤں

اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
کے نیچے ڈالیں گے ؛ تاکہ وہ ذلیل ہوں ﴿٢٩﴾ جن لوگوں نے

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ
کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر وہ ثابت قدم رہے ، یقیناً اُن پر فرشتے

الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ
اُترتے ہیں اور اُن سے کہتے ہیں کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو ، اور اُس جنت کی بشارت سے

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ
خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے ﴿٣٠﴾ ہم دنیا کی زندگی میں تمہارے

الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ
ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی ، اور تمہارے لیے وہاں ہر چیز ہے جس کو تمہارا

اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿٣١﴾ ط نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ
دل چاہے اور تمہارے لیے اُس میں ہر وہ چیز ہے جو تم طلب کرو گے ﴿٣١﴾ غفور و رحیم کی طرف سے مہمانی کے

رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾ ع وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ
طور پر ﴿٣٢﴾ اور اُس سے بہتر کس کی بات ہوگی جس نے اللہ کی طرف بُلایا

وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَا تَسْتَوِي
اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں ﴿٣٣﴾ اور بھلائی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
اور بُرائی دونوں برابر نہیں ، آپ جواب میں وہ کہیے جو اُس سے بہتر ہو

فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ
پھر آپ دیکھو گے کہ آپ میں اور جس میں دشمنی تھی وہ ایسا ہو گیا جیسے کوئی دوست

حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا
قرابت والا ﴿٣٤﴾ یہ بات اُسی کو ملتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں ، اور یہ بات

يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ
اُسی کو ملتی ہے جو بڑا نصیبے والا ہے ﴿۳۵﴾ اور اگر شیطان آپ کے دل میں

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
کچھ وسوسہ ڈالے تو اللہ کی پناہ مانگیں ، بے شک وہ سُننے والا،

الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ
جاننے والا ہے ﴿۳۶﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن اور سورج

وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا
اور چاند ، تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اُس اللہ کو

لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾
سجدہ کرو جس نے اِن سب کو پیدا کیا ہے ، اگر تم اُسی کی عبادت کرنے والے ہو ﴿۳۷﴾

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ
پس اگر وہ تکبّر کریں تو جو لوگ آپ کے رب کے پاس ہیں وہ شب و روز

لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ﴿۳۸﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ
اُسی کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ کبھی نہیں تھکتے ﴿۳۸﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے

اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
یہ ہے کہ آپ زمین کو مُرجھائی حالت میں دیکھتے ہو ، پھر جب ہم اُس پر پانی

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ
برساتے ہیں تو وہ اُبھرتی ہے اور پھول جاتی ہے ، بے شک جس نے اِس کو زندہ کر دیا وہ مُردوں کو بھی

الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
زندہ کر دینے والا ہے ، بےشک وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۹﴾ جو لوگ

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ
ہماری آیتوں کو اُلٹے معنیٰ پہناتے ہیں وہ ہم سے چُھپے ہوئے نہیں ہیں ، کیا جو شخص

يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
آگ میں ڈالا جائے گا وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے گا،

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ
جو کچھ چاہے کر لو ، بے شک وہ دیکھتا ہے جو تم کر رہے ہو ﴿۴۰﴾ یقیناً

السجدة

اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ

جن لوگوں نے اللہ کی نصیحت کا انکار کیا جب کہ وہ اُن کے پاس آگئی ، اور بے شک یہ ایک زبردست

عَزِیْزٌ ۟ۙ (۴۱) لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ

کتاب ہے (۴۱) اِس میں باطل نہ اُس کے آگے سے آسکتا ہے اور نہ اُس کے

خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ (۴۲) مَا یُقَالُ

پیچھے سے ، یہ حکیم و حمید کی طرف سے اُتاری گئی ہے (۴۲) آپ کو وہی باتیں

لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

کہی جا رہی ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں کو کہی گئی ہیں ، بے شک آپ کا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ (۴۳) وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

مغفرت والا ہے اور دردناک سزا دینے والا بھی (۴۳) اور اگر ہم اِس (کتاب) کو

قُرْاٰنًا اَعْجَمِیًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِیٌّ

عجمی قرآن بناتے تو وہ کہتے کہ اِس کی آیتیں صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں ؟ کیا عجمی کتاب

وَّعَرَبِیٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ؕ

اور عربی لوگ ! کہہ دیجیے کہ وہ ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت اور شفا ہے،

وَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَیْهِمْ

اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں بوجھ ہے اور وہ اُن کے حق میں

عَمًی ؕ اُولٰٓىِٕكَ یُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ (۴۴) ع وَلَقَدْ

اندھا پن ہے ، یہ لوگ گویا کہ دور کی جگہ سے پُکارے جا رہے ہیں (۴۴) اور ہم نے

اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تھی تو اُس میں اختلاف پیدا کیا گیا ، اور اگر آپ کے

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِیْ

رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہوچکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، اور یہ لوگ اُس کی طرف سے

شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ (۴۵) مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ

ایسے شک میں ہیں جس نے اُن کو بے چینی میں ڈال رکھا ہے (۴۵) جو شخص نیک عمل کرے گا تو اپنے ہی لیے کرے گا،

وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ (۴۶)

اور جو شخص بُرائی کرے گا تو اُس کا وبال اُسی پر آئے گا ، اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے (۴۶)

• امام حفصؒ سے دوسرے ہمزہ کی تسہیل کرنا واجب ہے

منزل ۶

ع ۱۹ ۵